ماسکو میں روسی خبر رساں ایجنسی نوو ستی کے ایک سر کردہ صحافی کے مطابق کرغیزیا میں بد امنی کا حالیہ رواؤنڈ وسطی ایشیا کی دیگر تمام جمہوریتوں تک پھیل جائے گا، جس کے نتیجے میں اس علاقے میں بڑی سنگین تبدیلیاں جنم لے سکتی ہیں۔

مشرقی یورپ

سلاویوں (SLAVS) کو اقتدار سے محرومی کا خوف ہے

جنوب مشرقی شہر کردزہالی (KURDZHALI) میں ہڑتال کے باعث ژر کوف کے بعد کا بلغاریہ ایک بار پھر شہ سرخیوں کا موضوع بن گیا ہے۔ قوم پرستوں نے عام ہڑتال کا اعلان کر دیا سڑکوں کی ناکہ بندی کر دی اور فیکٹریوں، سرکاری عمارات اور ریڈیو اسٹیشن پر قبضہ کر لیا۔ اس ہڑتال کی وجہ یہ بنی کہ ترک نسلی اقلیت کی نمائندگی کرنے والی جماعت کے ایک رہنما کو ملک کی پارلیمنٹ میں سلاوی نام کے بجائے جو اس پر ژر کوف دور کے سلاویوں نے ٹھونسا تھا، اس کے اصل ترک نام سے متعارف کرایا گیا۔ قوم پرست اپنی انتہائی حساسیت کی بنا پر مشہور ہیں۔ انہوں نے ہڑتال کا اعلان نسلی ترک رہنما کے اس خصوصی تعارف کے خلاف اظہار نفرت کے لیے کیا تھا۔ وہ ملک کے نسلی ترکوں کے سلسلے میں پریشان ہو گئے ہیں۔ حقیقت میں ترکوں کے مخالف قوم پرستوں میں یہ احساس بڑھتا جارہا ہے کہ بلغاریہ میں اجتماعیت کا خاتمہ اور جمہوریت کی آمد حیرت انگیز چیز نہیں ہیں۔ بالخصوص ایک ایسے نسلی بلغاری علاقے میں جہاں ترکوں کے نسلی گروہ کی اکثریت آباد ہے۔

کچھ عرصہ پہلے تک جب ژر کوف (ZHICKOV) کو اقتدار سے نکال باہر کیا گیا۔ حکومت نے منظم طریقے سے 15 لاکھ ترک اقلیت کو ایذائیں دیں جو بلغاریہ کی کل آبادی کا 16 فیصد ہے۔ مساجد کو بند کر دیا گیا اور ترکوں کو مجبور کیا گیا کہ وہ اپنے اسلامی نام تبدیل کریں۔ قوم پرست بلغاریوں کی یہ بد قسمتی ہے کہ نئی حکومت نے اپنی پالیسیاں بدل دی ہیں۔ آزادانہ انتخابات نے ترکوں کو پہلی مرتبہ اپنی پسند کے نمائندے منتخب کرنے کا موقعہ دیا ہے۔

کردزہالی (KURD ZHALI) کے علاقے میں 3 لاکھ کی آبادی میں سے 80 فیصد کا تعلق ترک نسل سے ہے۔ گزشتہ دنوں ہونے والے پارلیمانی انتخابات میں جو بلغاریہ کی تاریخ میں

40 سال میں پہلے آزادانہ انتخابات ہوئے تھے۔ ترک پارٹی نے "تحریک برائے حقوق و آزادی" کے نام سے ان میں حصّہ لیا اور اس نے کردزہالی کے علاقے سے 10 نشستیں جیت لیں۔ چار سوارکان پر مشتمل پارلیمنٹ میں پارٹی کے ارکان کی کل تعداد 23 ہے۔

کردزہالی کے بلغاری قوم پرست اب اس اندیشے میں مبتلا ہیں کہ موسم خزاں میں منعقد ہونے والے میونسپل انتخابات میں بھی ترک اپنی کامیابی کو دہرائیں گے۔ جس کے نتیجے میں بلغاروی میئروں کی جگہ ترک میئر لیں گے۔ ژرکوف کے زوال سے پہلے مقامی میئر اور کونسلر نامزد کیے جاتے تھے۔ اس میں حیرت کی کوئی بات نہیں کہ اس وقت یہ تمام مناصب نسلی ترکوں کے نہیں بلغاریوں کے حصّے میں آتے تھے۔ کردزہالی کی تحریک برائے حقوق و آزادی کے چیئرمین مومن امین کہتے ہیں "میری رائے میں قوم پرست اپنے اسحقاق محفوظ رکھنا چاہتے ہیں۔ جن سے وہ اب تک لطف اندوز ہوتے چلے آرہے ہیں"۔ قوم پرستوں نے اپنی ہڑتال اس وقت ختم کر دی جب قومی پارلیمنٹ نے ایک قرارداد منظور کرتے ہوئے وعدہ کیا کہ حکومت ملک میں نسلی گروہوں کے اثر و نفوذ کا جائزہ لے گی۔

مشرقی ترکستان

چین میں بنیاد پرست اسلام مناسب حدود میں

میخائیل گورباچیف کے پرسٹرائیکا (PERESTROIKA) کی مہربانی سے روسی وسط ایشیا میں نئی مساجد اور مدرسے تعمیر کیے جا رہے ہیں اور پرانوں کی مرمّت کی جا رہی ہے۔ مشرقی یورپ کے ملکوں (اور الگ تھلگ اسٹالن سٹیٹ البانیہ جو اس جانب پیش رفت کرنے والا آخری ملک ہے) میں لوگوں کو اپنے مذہب پر عمل پیرا ہونے کی اجازت دے دی گئی ہے۔ اب مسئلہ دنیا کے دوسرے طاقتور کمیونسٹ ملک چین کی ڈیڑھ کروڑ مسلم آبادی کا رہ جاتا ہے۔ ماؤ کے ملک سے آنے والی اطلاعات کافی حوصلہ افزا ہیں۔ چین کے دارلحکومت بیجنگ میں مغربی سفارت کاروں کا خیال ہے کہ ملک میں اسلام اور دیگر مذاہب کا اثر و نفوذ بڑھ رہا ہے اور یہ ایک لمبے عرصے میں حکومت کے لیے چیلنج کا باعث ہوسکتا ہے۔ لیکن اس بات کا اعتراف ضروری ہے کہ یہ خیال یا تو سراسر قیاس آرائی پر مبنی ہے یا ذاتی اندازوں پر۔ یہ بات مدّنظر رہے کہ چین